ترک کی مذہبی آزادی یا مذہب سے بیزاری پروپیگنڈا یا حقیقت کے طور پر کچھ بھی ہو۔ اسکی سیاسی اور دنیاوی ترقی نہایت مستحسن ہے مگر ان تمام حکومتوں سے امتیازی حیثیت حکومت حجاز و نجد کو حاصل ہے۔ اسکی تمام خبریں ہمارے لئے نئی نئی خوشیاں لاتی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ عربی حکومت باوجود انتہائی مذہبی تثبت کے سیاسی و دنیاوی اعتبار سے خوب ترقی کر رہی ہے۔ اللہم زد فزد۔ اس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ مذہب سے بیزار ہو کر مغرب کی کورانہ تقلید میں جن لوگوں نے فائدہ سمجھا ہے وہ غلطی پر ہیں۔

بہر حال ناظرین یہ سنکر مسرور ہوں گے کہ سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ ہمیشہ نجد و حجاز کے ضروری اصلاحات میں کوشاں ہیں چنانچہ ابھی حال میں اخبارات میں شائع ہوا ہے کہ حجاز میں ایک ریلوے کمپنی کھلنے والی ہے جس کا مرکز ہندوستان میں ہوگا اور یہ خالص اسلامی کمپنی نہایت اعلیٰ پیمانہ پر عرب میں اپنا کام شروع کریگی۔ خدا کامیاب کرے۔ آمین۔

عبدالحلیم ناظم صدیقی ۔ مدیر "محدث"

الایقاظ

(من الادیب الشهیر مولانا عبدالله الندوی المدرس بدار الحدیث الرحمانیه بدهلی)

عفت آثار إسلام و زالت	وحمال الشريعة في الجمود
لقد غربت شموس بأزغات	لدين مستقيم في الخمود
وأهل العزم من نوّاب شرع	لقد ذهبوا الى دار الخلود
فأنوار الهداية في انمحاء	وظلمات الضلالة في الصعود
قد اتفق الزنادقة اللعينة	على استيصال دين الحميد
لقد ابدت نواجذها ذئاب	معاندة على نجل السعود
وقد قيلت اقاويل قباح	على الملك الهمام بن السعود
فهل من يدعي الايمان حقاً	يجوز لهم ملازمة القعود
ايا علما الى ما تغرّ ونا	رؤسكم سفاهاً في الرقود
وتجرون المخالفة المبيدة	دعوها واحفلوا تحت البنود
عليكم ايها العلماء دفاع	عن الاسلام امداد السعود
لكم ظفر اذا جئتم جميعاً	بأحكام الشريعة باتحاد